بسم اللہ الرحمن الرحیم
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
جشنِ میلاد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
دیوبند میں
از قلم:
مبلغ فکرِ رضا مولانا حسن رضا سردار وصفی قادری
ابن سردار ملت مولانا صوفی سردار محمد نشان قادری
ناشر:
مکتبہ قادریہ وصفیہ
بلال پارک کامونکی ضلع گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

جشن میلاد صلی اللہ علیہ وسلم دیوبند میں

ازقلم:

مبلغ فکرِرضا مولانا حسن رضا سردار وصفی قادری

ابن سردارِملت مولانا صوفی سردار محمد نشان قادری

ناشر:

مکتبہ قادریہ وصفیہ

بلال پارک کامونکی ضلع گوجرانوالہ

نام کتاب جشن میلاد دیوبند میں

ازقلم مبلغ فکرِ رضا مولانا حسن رضا سردار وصفی قادری

کمپوزنگ عرفان ثاقب سلطانی

پروف ریڈنگ مولانا صاحبزادہ حسن رضا سردار وصفی قادری

اشاعت اول جنوری ۲۰۲۲

ناشر مکتبہ قادریہ وصفیہ کامونکی

قیمت

ملنے کا پتہ

۱: جامع مسجد قادری صوفی نشان صاحب والی محلّہ بلال پارک گلی نمبر ا نشان سٹریٹ کامونکی ضلع گوجرانوالہ

۲: صاحبزادہ حسن رضا سردار وصفی قادری

موبائل:0331-6471499 0306-4020201

۳: المدینہ لائبریری P-90 بازار نمبر 2 مرضی پورہ نڑوالا روڈ فیصل آباد

فون:0321-7031640

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانا اور اس باسعادت موقع پر خوشیوں کا اظہار کرنا ابتدائے اسلام سے ہی عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ اور شعار رہا ہے۔

جشن میلاد ہے کیا؟ اس سوال کا جواب یہ ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آمد کا تذکرہ اور چرچا کرنا اور اس پر خوشی کا اظہار کرنا جشن میلاد ہے۔ اب یہ جشن میلاد تو خدا نے بھی منایا ہے اور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی منایا ہے، انبیاء کرام علیھم السلام نے بھی منایا ہے اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین نے بھی منایا ہے، اہل بیت اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے بھی منایا ہے اور اولیاء کاملین نے بھی منایا ہے صدیقین نے بھی منایا ہے اور صالحین نے بھی منایا ہے شہداء نے بھی منایا ہے اور علماء نے بھی منایا ہے مفسرین نے بھی منایا ہے اور محدثین نے بھی منایا ہے۔

غرضیکہ ہر عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر دور میں اپنے اپنے انداز اور اپنے اپنے طریقے سے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا میلاد مناتا رہا ہے، مناتا ہے اوران شاءاللہ تا قیامت مناتا رہے گا۔

اس سب کے باوجود کچھ لوگ جن میں دیوبندی وہابی حضرات شامل ہیں ،سرے سے ہی جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انکار کرتے ہیں اوراس مبارک ومسعود کام کوشرک و بدعت سے تعبیر کرتے ہیں اور ناجائز گردانتے ہیں ۔قرآن وحدیث اور آثار ائمہ سے بے شمار دلائل ہونے کے باوجود ہم انھیں قرآن وحدیث سے کوئی دلیل پیش نہیں کریں گے کیوں کہ یہ حضرات قرآن وحدیث کوکب مانتے ہیں؟ان کے نزدیک تو صرف اقوال وافعالِ علمائے دیوبند ہی حجت ہیں، باقی سب بے کار ہیں۔ اسی لیے ہم نے یہ مختصرسی کتاب تحریر کی ہے اوراس میں صرف علمائے دیوبند کے اقوال و افعال درج کیے ہیں جن سے قارئین کرام اور غیر متعصب دیوبندی وہابی حضرات دیکھ سکیں گے کہ علمائے دیوبند اپنے بزرگوں کے فتاویٰ کے برعکس کس قدر شان وشوکت اور دھوم دھام سے بارہ ربیع الاول

شریف کو جشن عید میلا د النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مناتے ، محافل میلا د کا انعقاد کرتے اور جلوس میلا د نکالتے ہیں ۔ یہ مختصر سی کتاب اہل فکر کے لیے دعوتِ فکر اور اہل انصاف کے لیے دعوت انصاف ہے۔

چونکہ ہم نے علمائے دیو بندیہ وہابیہ سے جشن میلا د منانا اس کتاب میں ثابت کیا ہے اس لیے ہم اپنی اس کتاب کا نام ''جشن میلا د دیو بند میں'' رکھتے ہیں ۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ جو دیو بندی وہابی تعصب کی عینک اتار کر اس کتاب کو پڑھیں گے ان شاء اللہ راہ حق کو پا جائیں گے ۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو اپنے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے صدقے میں بھٹکے ہوئے لوگوں کے لیے راہ نجات اور ہدایت کا ذریعہ بنائے ، آمین ۔

سگِ درگاہ غوث اعظم جیلانی رضی اللہ عنہ

حسن رضا سردار وصفی قادری

27 مئی 2016ء بروز جمعۃ المبارک

بسم الله الرحمن الرحيم

و الصلوة و السلام علیٰ رسوله الكريم وعلیٰ آله و اصحابه اجمعین امابعد

محترم قارئین کرام! آپ حضرات اس بات سے بخوبی آگاہ ہیں کہ جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانا اہل سنت کا محبوب و پسندیدہ مشغلہ ہے لیکن علمائے وہابیہ، دیوبندیہ اس بات سے سخت چڑتے ہیں اور اس پر ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے شرک وکفر اور بدعت سے تعبیر کرتے ہیں بعض دیوبندی وہابی علماء تو اسے یہود و نصاریٰ کی نقل اور طریقہ بتانے سے بھی نہیں چوکتے۔ لیکن اس شرک و بدعت سے ان کا دامن بھی صاف نہیں ہے چاہے اس میں ان کی کوئی دینی ودنیاوی مصلحتیں ہوں یا چاہے کوئی سیاسی مقاصد ہوں، علمائے دیوبند کی بھاری اکثریت نہ صرف میلاد کی

محافل سجاتی ہے بلکہ دھوم دھام سے جلوس میلاد کا انعقاد بھی کرتی ہے علمائے دیوبند میلاد کا جشن منانے کو خیر و برکت اور دینی واخروی بھلائی کا ذریعہ جانتے اور مانتے آئے ہیں۔ آیئے ثبوت ملاحظہ کرتے ہیں:

نامور دیوبندی وہابی علماء اور جشن میلاد:

''روزنامہ امت کراچی میں یہ خبر شائع ہوئی ہے:

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ نے عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پوری زندگی ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ اسلام اعتدال پسندی کا درس دیتا ہے۔ اسوہ حسنہ پر عمل پیرا ہو کر ہی ہم دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ دریں اثنا سربراہ پاکستان سنی تحریک محمد ثروت اعجاز قادری نے لیاقت آباد تا کھارادر نکالی جانے والی میلاد ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محبت کا پیغام دیا۔ کراچی میں 12 فروری کو ہونے والا جلسہ کسی صورت منظور نہیں۔ انھوں نے حکومت کو انتباہ کیا کہ جلسہ کرنے والی کالعدم تنظیموں کے خلاف

کاروائی کرے ۔ امیر جماعت اسلامی سندھ اسد اللہ بھٹو ، جنرل سیکرٹری راشد نسیم ،امیر جماعت غربا اہلحدیث مولانا عبدالرحمٰن سلفی ،امیر تنظیم اسلامی حافظ عاکف سعید ، چیئر مین مہا جر قومی موومنٹ آفاق احمد، پاسبان کے مرکزی صدر طارق جمیل ، حسین خان ،ایڈ منسٹریٹر بلدیہ ملیر ڈاکٹر مختار علی پلیجو اور میونسپل کمشنر عبدالراشد نے اپنے پیغامات اور تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش پوری کائنات کے لیے باعث رحمت ہے۔ نجات صرف اتباع سنت میں ہے۔ ہمیں ظاہری نمود و نمائش کے بجائے عملی طور پر سنت مصطفوی پر عمل پیرا ہونا چاہیئے‘‘۔

(روز نامہ امت کراچی 5،فروری 2012ء)

کیوں جناب ! اب کیا فرمائیں گے علمائے وہابیہ دیوبندیہ اب تو ان کے اپنے بڑے بھی جشن عید میلا د النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانے لگ گئے ہیں اور یہ جشن میلا د منانا صرف زبانی کلامی ہی نہیں کہ جشن میلا د النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صرف اخباری بیانات جاری کر دیے گئے ہوں بلکہ با قاعدہ محافل و تقاریب کا اہتمام کیا گیا ہے،امیر جماعت اسلامی سندھ اسد

اللہ بھٹو، جنرل سیکریٹری جماعت اسلامی راشد نسیم اور دیوبندی وہابی جماعت پاسبان کے مرکزی صدر طارق جمیل کوئی ایرے غیرے نتھو خیرے حضرات نہیں ہیں بلکہ دیوبندی وہابی جماعتوں کے سرکردہ افراد ہیں، ان کا مقام دیوبندیوں وہابیوں میں بہت بلند ہے اور دیوبندی وہابی عوام ان کو اپنا لیڈر اور رہنما مانتی ہے، جبھی تو ان حضرات کو مذکورہ اہم جماعتی عہدے عطا کیے گئے ہیں، ان بڑے بڑے دیوبندی وہابی اکابر کا میلاد منانا اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانا نہ صرف جائز ہے بلکہ مستحسن و مستحب عمل ہے۔ اگر میلاد منانا جائز نہیں تو دیوبندی وہابی علماء کو چاہیئے کہ ان مذکورۃ الصدر حضرات کو اپنی جماعتوں کے مرکزی عہدوں سے ہٹا کر ان کو اپنے سے الگ کر دیں اور ان پر بھی کفر و شرک کی مشین گنوں سے فتووں کی بوچھاڑ کرتے ہوئے ان کا سماجی معاشی اور اخلاقی بائیکاٹ کر دیں۔

انہی میلاد منانے والوں میں ایک نام امیر تنظیم اسلامی حافظ عاکف سعید کا بھی ہے۔ یہ صاحب تنظیم اسلامی کے بانی ڈاکٹر مولوی اسرار

احمد صاحب کے صاحبزادے ہیں۔ڈاکٹر اسرار احمد صاحب ساری زندگی میلاد شریف منانے والوں پر گرجتے برستے رہے اور میلاد منانے کو یہود و نصاریٰ کا طریقہ بتاتے بتاتے اگلے جہان کو سدھار گئے ڈاکٹر صاحب کو کیا پتا تھا کہ ان کے مرنے کے بعد ان کا اپنا جانشین اور اپنا ہی بیٹا ان کے نشیمن پر بجلیاں گرا کر سب کچھ جلا کر بھسم کردے گا، یقیناً ڈاکٹر صاحب کی روح کو جب پتا چلے گا کہ جس میلاد کے خاتمے کی حسرت دل میں لیے وہ دنیا سے چلے گئے ان کا اپنا ہی جانشین و بیٹا اسی میلاد کو بابرکت سمجھتے ہوئے گج وج کے منا رہا ہے تو ڈاکٹر صاحب کی روح ماہئی بے آب کی طرح تڑپنے لگ جائے گی اور افسردگی و آزردگی کے ساتھ اپنی ساتھی دیوبندی وہابی روحوں کو بڑی حسرت و یاس سے حفیظ جالندھری مرحوم کا یہ شعر سنائے گی۔

''دیکھا جو کھا کے تیر کمیں گاہ کی طرف

اپنے ہی دوستوں سے ملاقات ہوگئی''

اور اگر حفیظ جالندھری مرحوم کو کوئی اعتراض نہ ہو تو ڈاکٹر صاحب اس شعر کو بتصرف ایسے بھی پڑھ سکتے ہیں ''دیکھا جو کھا کے تیر کمیں گاہ کی

طرف اپنے ہی صاحبزادے سے ملاقات ہوگئی''

اب بے چاری جماعت غربا اہلحدیث کے امیر مولانا عبدالرحمٰن سلفی صاحب کو متنبہ کرتے ہوئے ہم آگے بڑھتے ہیں کہ سلفی صاحب! آپ کی جماعت تو پہلے ہی بے چاری غریب ہے، آپ اللہ کا شکرادا کریں کہ ان غربا اہلحدیث میں صرف آپ ہی امیر ہیں، اگر آپ کے ان غریب وہابیوں کو آپ کا میلاد منانا پسند نہ آیا تو وہ کہیں آپ کو جماعت کی امارت سے علیحدہ نہ کردیں اس طرح آپ کو بھی غریب ہونا پڑ جائے گا، آرام سے بس میلاد کی مخالفت کرتے رہیے تو آپ کے وہابی آپ کو امیر سے امیر کبیر کر دیں گے ورنہ کہیں آپ کو بھی غریب ہی نہ کر دیا جائے۔ بہر حال یہ ہمارے لیے خوشی کی بات ہے کہ آپ نے اہل سنت کو حق جانتے ہوئے میلاد منا کر سُنیوں کے سچا ہونے پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔

اب آیئے آگے چلتے ہیں۔

مجلس احرار اسلام اور عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

روزنامہ ایکسپریس میں ہے:

''اسلام آباد (سپیشل رپورٹر) عید میلاد النبیؐ کے موقع پر مجلس احرار اسلام کانفرنس آج چناب نگر میں منعقد ہو رہی ہے جس میں راولپنڈی اسلام آباد کے علماء کرام کا ایک وفد شرکت کرے گا۔تفصیلات کے مطابق چناب نگر میں عید میلاد النبیؐ کے موقع پر مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد کیا جا رہا ہے جس میں اسلام آباد سے اتحاد علماء کونسل گلگت بلتستان کے صدر مولانا محمد ثناء اللہ غالب، مجلس تحفظ ختم نبوت کے جنرل سیکرٹری قاری عبد الوحید قاسمی، اتحاد علماء کونسل گلگت بلتستان کے رہنماء مولانا غلام محمد جاوید، مولانا عبد الخالق، مولانا صلاح الدین و دیگر علماء کرام شرکت کرینگے''۔

(روزنامہ ایکسپریس اسلام آباد 25 جنوری 2013ء)

قابل صد غور ہے کہ دیوبندیوں وہابیوں کی انتہائی اہم اور مرکزی جماعت مجلس احرار اسلام عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر عظیم الشان کانفرنس کا چناب نگر میں انعقاد کر کے جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کس دھوم دھام سے منا رہی ہے چناب نگر میں ہر سال 12 ربیع

الاول شریف کے موقع پر دیوبندی وہابی جماعت مجلس احرار اسلام محفل پاک کا انعقاد بھی کرتی ہے اور پھر نامور دیوبندی وہابی علماء کی قیادت میں باقاعدہ سرخ پوشان احرار جلوس بھی نکالتے ہیں، اس جلوس کے اختتام پر دیوبندی وہابی علماء قادیانیوں کو باقاعدہ دعوت اسلام پیش کرتے ہیں۔
گویا کہ قادیانیوں کو یہ پیغام دیا جاتا ہے کہ آؤ اور تم بھی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو جاؤ اور ہماری طرح تم بھی سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سچے امتی بن کر آج بارہ ربیع الاول کو دھوم دھام سے جشن میلاد مناؤ۔

اگر میلاد منانا اور جلوس نکالنا شرک و بدعت اور ناجائز و حرام ہے تو پھر دیوبندی علماء 12 ربیع الاول کو ان سب امور کا ارتکاب کیوں کرتے ہیں؟ نیز حیرت کی بات تو یہ ہے کہ دیوبندی وہابی علماء سُنی بریلوی حضرات کو تو میلاد منانے سے منع کرتے ہیں کہ یہ جائز نہیں مگر خود میلاد کی کانفرنس اور جلوس کو شعائر اسلام سمجھ کر قادیانیوں کو دکھایا جاتا ہے اور اسی اسلام کی طرف قادیانیوں کو دعوت بھی دی جاتی ہے۔ حیرت در حیرت تو یہ ہے کہ دور دراز کے

دیوبندی علماء بجائے کہ چناب نگر کے احراری وہابیوں کو سمجھائیں اور انھیں بتائیں کہ میلاد منانا اور جلوس نکالنا بدعت ہے کیوں کہ یہ کسی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت نہیں ہے الٹا یہ خود دور دراز کا سفر کر کے محافل میلاد میں شرکت کے لیے چناب نگر جاتے ہیں اور محافل میلاد میں اور جلوس میں شرکت کر کے چناب نگر کے احراری وہابیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

اسلام آباد سے اور گلگت بلتستان سے دیوبندی تنظیموں کے مرکزی رہنماؤں اور علماء کا چناب نگر کی کانفرنس میں شرکت کرنا اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ میلاد منانے کو یہ دیوبندی وہابی علماء جائز سمجھتے ہیں ورنہ اتنی دور سے سفر کر کے، وقت نکال کر، پیسے خرچ کر کے، موسم کی اور سفر کی صعوبتوں کا مقابلہ کرتے ہوئے چناب نگر جانا چہ معنی دارد؟ اب جو علماء دیوبند سُنیوں کو میلاد منانے پر بُرا بھلا کہتے ہیں اور نہ جانے اُن پر کون کون سے فتوے لگاتے ہیں ان سے ہماری درخواست ہے کہ وہ اپنے ان دیوبندی وہابی علماء کے بارے میں بھی میلاد منانے پر جلد اپنی رائے کا اظہار بصورت فتویٰ فرمائیں اور ثابت فرمائیں کہ علماء دیوبند ''حق'' بات کہنے میں اپنے پرائے

کی تمیز نہیں کرتے۔

''بلاتی ہیں موجیں کہ طوفاں میں اترو

کہاں تک چلو گے کنارے کنارے''

خیر پور میں جشن میلاد:

مزید سنیے اور سر دُھنیے۔

''خیر پور (غلام عباس بھنبھرو بیورو چیف) خیر پور میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر امن و امان قائم رکھنے کے لیے امن پلان تیار کر لیا گیا ہے۔ایس ایس پی خیر پور عرفان مختار بھٹو نے تیار کیے گئے امن پلان کے متعلق نمائندہ جنگ کو بتایا کہ شہر میں 10 ہزار پولیس فورس تعینات ہو گی جبکہ رینجرز سے بھی مدد حاصل کی جائے گی انہوں نے بتایا کہ عید میلاد النبیؐ کے جلوسوں کو مانیٹر کرنے کے لیے جلوسوں کے راستوں پر کلوز سرکٹ کیمرے نصب کر دیے گئے ہیں۔شہر کے حساس و اہم مقامات پر خصوصی پولیس چوکیاں قائم ہوں گی مشکوک افراد پر نظر رکھنے کے لیے پولیس اور دیگر متعلقہ ایجنسیوں کو الرٹ رہنے کے لیے کہا گیا ہے۔شہر کی تمام صورتحال کو

نظر میں رکھنے کے لیے ایس پی آفس میں جدید مانیٹرنگ اسٹیشن قائم کر دیا گیا ہے ایس ایس پی عرفان مختار بھٹو نے بتایا کہ لقمان، اسٹیشن روڈ، مال روڈ ، کچہری روڈ اور کراچی روڈ سمیت تمام سڑکوں پر دن بھر پولیس اور رینجرز کا گشت جاری رہے گا انھوں نے بتایا کہ 12 ربیع الاول کا دن بڑا افضل دن ہے تمام مسلمان اس دن کو آمد رسولؐ کے دن کے طور پر مناتے ہیں خوشیاں کرتے ہیں گھروں اور سڑکوں پر چراغاں کرتے ہیں اس لیے شہر کی مذہبی تنظیموں نے اس افضل دن پر امن وامان قائم رکھنے کے لیے بھرپور تعاون کا یقین دلایا ہے واضح رہے کہ 12 ربیع الاول کو جماعت اہل سنت، سنی تحریک ، جے یو آئی، اہل سنت والجماعت، سیرت النبیؐ کمیٹی اور دیگر سنی تنظیموں کی جانب سے بڑی بڑی ریلیاں نکالی جاتی ہیں جس میں ہزاروں مسلمان شریک ہوتے ہیں''۔

(روزنامہ جنگ کراچی 22 جنوری 2013ء)

مذکورہ حوالے سے اہل سنت کے علاوہ دیوبندی وہابی جماعتوں کی طرف سے میلاد منانا اور میلاد کی ریلیاں نکالنا ثابت ہے، جے یو آئی

(جمعیت علمائے اسلام) مولوی فضل الرحمان دیوبندی کی جماعت ہے جو
کہ میلاد کی ریلیاں نکال رہی ہے، اہل سنت والجماعت کے نام سے کسی کو
دھوکا نہیں کھانا چاہیئے کیونکہ اس حوالے میں جو مذہبی تنظیم کا نام اہل سنت و
الجماعت آیا ہے یہ دراصل کوئی سُنی تنظیم نہیں بلکہ دیوبندیوں کی مشہور کالعدم
جماعت سپاہ صحابہ کا نیا روپ ہے، اس تنظیم کا سربراہ مشہور دیوبندی مولوی
احمد لدھیانوی ہے، مولوی فضل الرحمان دیوبندی اور مولوی احمد لدھیانوی
دیوبندی وہابی کی تنظیموں کی جانب سے بڑی بڑی میلاد ریلیاں نکالنا اوران
ریلیوں میں ہزاروں دیوبندیوں کا شریک ہونا کیا اس بات کا بین ثبوت نہیں
کہ ان دیوبندی وہابی مولویوں اوران کی وہابی جماعتوں کے نزدیک میلاد
منانا جائز ہے؟ اگر کوئی دیوبندی مولوی اب بھی جشن عید میلاد النبی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پر اعتراض کرتا ہے تو اسے چاہیے کہ پہلے اپنے ان دیوبندی
وہابی مولویوں اوران کی مذکورہ جماعتوں پر کفر وشرک اور بدعت وحرام کے
فتوے لگائے پھر مسلک حق اہل سنت و جماعت حنفی بریلوی کی طرف رُخ
کرے۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ کسی دیوبندی وہابی مولوی میں اتنی ہمت نہیں

کہ وہ اپنی کفر وشرک کی سیاہ بدلیوں سے اپنے ان دیو بندی وہابی بھائیوں پر بھی کفر وشرک کے فتووں کا موسلا دھار مینہ برسا سکے، ان کے سارے فتوے صرف عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ہیں، اپنوں کے لیے تو ان کے قلم سے سیاہی خشک ہو جاتی ہے اور ہاتھوں پر رعشہ طاری ہو جاتا ہے اسی لیے ہم اپنا فیصلہ باشعور عوام پر چھوڑتے ہیں۔

میرے دل کو دیکھ کر میری ادا کو دیکھ کر
بندہ پرور منصفی کرنا خدا کو دیکھ کر

جے یو آئی، سپاہ صحابہ اور جشن میلاد:

روز نامہ جنگ کراچی لکھتا ہے:

"سکھر +خیر پور +میر پور خاص (بیورو رپورٹ /نامہ نگاران) محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جشن ولادت جمعہ کو مذہبی عقیدت و احترام سے منایا جائے گا شہروں کو دلہن کی طرح سجا دیا گیا ،فضائیں درود وسلام کی صداؤں سے گونج اٹھیں۔ مختلف تنظیموں کی جانب سے ریلیاں نکالی جائیں گی سکیورٹی کے سخت اقدامات کیے گئے ہیں

۔۔۔۔۔ خیر پور میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر جماعت اہل سنت، سنی تحریک جے یو آئی، اہل سنت والجماعت، سیرت النبی ؐ کمیٹی اور دیگر سنی تنظیموں کی جانب سے ریلیاں نکالی جائیں گی۔ 12 ربیع الاول کی جماعت اہل سنت، سنی تحریک اوران کی اتحادی سنی تنظیموں کی ریلی کی قیادت پیر سید سردار علی شاہ، پیر سید عبد القادر شاہ جیلانی، رکن سندھ اسمبلی پیر محمد بچل شاہ جیلانی، مختار احمد شیخ، محمد معروف عباسی اور دیگر کریں گے۔ جبکہ جے یو آئی، اہل سنت والجماعت، سیرت النبی ؐ کمیٹی اور دیگر سنی تنظیموں کی ریلی کی قیادت مولانا میر محمد میرک، غازی پریل شاہ بخاری، مولا صدر الدین پھلپوٹو، مفتی اصغر علی، مولانا عبد اللہ عباسی، مولانا عبد الکریم مری اور دیگر کریں گے۔

(روزنامہ جنگ کراچی 25، جنوری 2013ء)

اسے کہتے ہیں جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے۔ منکرین میلاد جو صبح و شام میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف دھواں دھار تقریریں کرتے نہیں تھکتے تھے جو کتابوں کے ہزاروں صفحات میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کی مخالفت میں سیاہ کر چکے ہیں آج جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حقانیت سے متاثر ہو کر کیسے دھوم دھام سے عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منا رہے ہیں، نہ صرف منا رہے ہیں بلکہ بڑے بڑے میلاد کے جلوس اور ریلیاں بھی نکال رہے ہیں۔ یہ سب کرنے والے کوئی عام دیوبندی نہیں بلکہ دیوبندیوں کے بڑے بڑے چوٹی کے علماء اس ''شرک'' میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ ذرا ایک بار پھر میلاد ریلی کے قائدین کے نام ملاحظہ کریں: ''مولوی میر محمد میرک، غازی پریل شاہ بخاری، مولانا صدر الدین پھلپوٹو، مفتی اصغر علی، مولانا عبداللہ عباسی اور مولانا عبدالکریم مری'' یہ علماء دیوبند نہ صرف خود میلاد منائیں گے بلکہ میلاد ریلی کی قیادت کر کے ہزاروں دیوبندیوں کو بھی میلاد منانے میں شامل کریں گے۔

مسلکِ رضا جیت گیا:

رہ گئی بات مولوی فضل الرحمٰن کی جے یو آئی کی تو وہ بھی میلاد منانے میں شریک ہے اور نام نہاد اہل سنت والجماعت المعروف بہ کالعدم سپاہ صحابہ جو میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ریلیوں اور جلوسوں کے اتنی

خلاف ہے کہ ملک بھر میں سُنیوں کے جلوسوں پر جہاں موقع ملے اس جماعت کے کارکن جہاد سمجھ کر حملہ کر دیتے ہیں اور پوری طاقت سے میلاد کو مٹانے کو کوشش کرتے ہیں اب یہ کالعدم سپاہ صحابہ بھی میلاد کی ریلیاں نکالنا شروع کر چکی ہے یہ میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ نہیں تو اور کیا ہے؟ آج دنیا دیکھ رہی ہے۔ کہ بریلی کے شاہ امام اہل سنت، مجدد دین و ملت، اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ امام احمد رضا خاں بریلوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کا سچا مسلک جیت گیا اور منکرین میلاد و مخالفین امام احمد رضا خاں بریلوی رحمتہ اللہ علیہ خائب و خاسر اور ناکام و نامراد ہو گئے۔

گردنوں پر دشمنانِ دین کی

تیرا خنجر چل گیا احمد رضا

سچ ہے کہ سچ ہمیشہ کے لیے چھپا نہیں رہتا، ایک نہ ایک دن حق اور سچ ابھر کر سامنے آجاتا ہے۔ دیوبندی وہابی علماء کے میلاد منانے سے یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہو گئی ہے کہ میلاد منانا بالکل جائز اور اچھا کام ہے۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ سابقہ وہابی دیوبندی مولویوں سمیت ان وہابی دیوبندی

علماء وعوام کے خلاف دیوبندی منکرینِ میلاد کا فتویٰ کب آتا ہے؟

نہ خنجر اٹھے گا نہ تلوار ان سے

یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں

سپاہ صحابہ کی استقبالیہ میلاد ریلی:

روزنامہ جنگ کراچی کی اسی خبر میں آگے دیوبندیوں کی استقبالِ میلاد ریلی کے حوالے سے یوں درج ہے:

''دریں اثناء عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلسلے میں اہل سنت و الجماعت کی جانب سے استقبالیہ ریلی نکالی گئی''۔

(روزنامہ جنگ کراچی 25،جنوری 2013ء)

الحمدللہ کالعدم سپاہ صحابہ کے نئے روپ اہل سنت والجماعت نے عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلسلے میں استقبالیہ ریلی نکال کر عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانے کو برحق مان لیا ہے جب مخالفین میلاد یوں شہر شہر، قریہ قریہ، بستی بستی، نگر نگر اور گاؤں گاؤں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جشن منا رہے ہیں اور میلاد کی ریلیاں اور جلوس نکال کر

خوشیاں منا رہے ہیں اور یہ سب اگر ان کے لیے جائز ہے تو پھر عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کیونکر ناجائز وحرام ہوسکتا ہے؟ اور عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہل سنت کو پھر میلاد کی خوشیاں منانے اور جلوس نکالنے سے منع کرنا کہاں کا انصاف ہے؟

دورنگی چھوڑ دے یک رنگ ہو جا

سراسر موم ہو یا سنگ ہو جا

مولوی اسد دیوبندی خطیب اور جشنِ میلاد:

مشہور دیوبندی مولوی اسد دیوبندی خطیب اپنے ایک مضمون بعنوان، ''رحمتِ دوعالم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعائے خلیلؑ، نویدِ مسیحاؑ'' مطبوعہ روزنامہ جنگ کراچی میں لکھتے ہیں:

''ربیع الاول کا مہینہ اسی ہستی کا ہی تو جشن ولادت ہے کہ جو ہمارا ''شفیع'' روز قیامت ہوگا۔ آج ہم جلسے جلوسوں کے ذریعے اس عظیم ہستی کو جو ''بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر'' عقیدت ومحبت کے نذرانے پیش کر رہے ہیں آیئے ہم عہد کریں کہ اب ہم اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کی نافرمانی نہیں کریں گے''۔

(روز نامہ جنگ کراچی 25،جنوری 2013ء)

مولوی اسد دیوبندی خطیب کا یہ مضمون عید میلا د النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے موقع پر روز نامہ جنگ کراچی میں شائع ہوا تھا۔ 25 جنوری 2013ء بروز جمعۃ المبارک کو 12 ربیع الاول شریف کا مقدس دن تھا۔ مولوی اسد دیوبندی صاحب کے الفاظ'' آج ہم جلسے جلوسوں کے ذریعے اس عظیم ہستی کو جو''بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر''عقیدت ومحبت کے نذرانے پیش کررہے ہیں''۔ظاہر کرتے ہیں کہ بارہ ربیع الاول کا دن ہی سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یوم ولادت ہے کیونکہ مولوی دیوبندی صاحب جشنِ ولادت کی ہی بات کررہے ہیں ،جیسا کہ ان کی نقل کی گئی عبارت سے ظاہر ہے۔

اگر 12 ربیع الاول کو جشن ولادت منانا جائز نہیں تو پھر مولوی اسد دیوبندی خطیب صاحب کا مضمون کیا معنیٰ رکھتا ہے ۔مزید برآں اگر 12 ربیع الاول یوم ولادت کے بجائے یوم وفات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہے تو پھر مولوی اسد دیوبندی صاحب اس دن جشن ولادت کے حوالے سے مضمون کیوں لکھ رہے ہیں؟ اس کے علاوہ مولوی صاحب کی تحریر میں بارہ ربیع الاول کو جشن ولادت کے سلسلے میں نکلنے والے جلسے جلوسوں کو عقیدت ومحبت کے نذرانے کہا جانا بھی قابل غور ہے، جس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ بارہ ربیع الاول شریف ہی یوم ولادت ہے اور اس مقدس دن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے منعقد ہونے والے جلسے اور جلوس شرک و بدعت اور ناجائز وحرام نہیں بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ عالی شان میں اہلسنت حنفی بریلوی عاشقان رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آپ سے عقیدت ومحبت کے نذرانے ہیں۔ یہ نذرانے ان شاء اللہ مسلمانان اہل سنت و جماعت کی بخشش ومغفرت کا ذریعہ بنیں گے۔ اسے کہتے ہیں۔ع

مدعی لاکھ پہ بھاری ہے گواہی تیری

دیوبندی جلوسِ میلاد پر فائرنگ:

پہلے ذکر کیا جاچکا ہے کہ دیوبندی وہابی تنظیموں جے یو آئی اور اہل

سنت والجماعت (سپاہ صحابہ) کی جانب سے خیر پور میں 12 ربیع الاول شریف کوجلوس میلاد نکالنے کا اعلان کیا گیا تھا۔

12 ربیع الاول کودیوبندی تنظیم اہل سنت والجماعت یعنی سپاہ صحابہ جو کہ مشہور دیوبندی مولوی احمد لدھیانوی کی جماعت ہے نے عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلسلے میں جلوس میلاد نکالا۔ خیر پور میں اس جلوس میلاد پر فائرنگ کردی گئی۔ نامعلوم افراد کی فائرنگ کے بعد خیر پور شہر کے حالات انتہائی خراب ہو گئے۔ پھر کیا ہوا خود پڑھیے اور دیکھیے کہ اگر میلاد منانا اور جلوس میلاد نکالنا جائز نہیں تو پھر اس ہنگامے کی آخر ضرورت ہی کیا ہے؟

ملاحظہ ہو روزنامہ جنگ کراچی کی رپورٹ:

''خیر پور (بیورو رپورٹ) خیر پور میں 12 ربیع الاول کے اہل سنت والجماعت کے جلوس پر فائرنگ سے تین افراد عبدالصمد میمن، صدر علی شیخ الہودھا یومنگھنا زخمی ہو گئے۔ اہل سنت والجماعت کا جلوس کراچی روڈ سے گزر رہا تھا کہ ایک بینک کے قریب جلوس پر فائرنگ ہوئی جس میں شامل افراد مشتعل ہو گئے۔

انھوں نے کراچی روڈ پر ٹائر جلا کر روڈ بند کر دیا۔ پولیس نے آنسو گیس کے شیل پھینک کر مشتعل افراد کو منتشر کیا جبکہ آنسو گیس کے استعمال سے محلّہ بخاری اور گردونواح کے محلوں کے کئی لوگ بے ہوش ہو گئے بچوں اور خواتین خصوصی طور پر آنسو گیس سے شدید متاثر ہوئے۔ بعدازاں اہل سنت والجماعت نے ہنگامی اجلاس منعقد کیا اور 12 ربیع الاول کے جلوس پر فائرنگ کے خلاف ہفتے کو شہر میں ہڑتال کا اعلان کیا۔ شہر کو بند رکھنے کے سلسلے میں ہفتے کی صبح کو مساجد سے بار بار ہڑتال کے اعلانات ہوتے رہے جس کی وجہ سے شہر نہیں کھلا۔ انتظامیہ کی جانب سے شہر میں امن وامان قائم رکھنے کے لیے بھاری پولیس فورس تعینات کی گئی جبکہ پولیس اور رینجرز فورس شہر کی سڑکوں پر گشت کرتی رہی، اہل سنت والجماعت کے رہنما مولانا عبد الکریم مری نے صحافیوں کو بتایا کہ جلوس پر فائرنگ شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کے تحت کی گئی انھوں نے کہا کہ فائرنگ میں ملوث افراد کو گرفتار کر کے سخت سزا دی جائے۔

(روزنامہ جنگ کراچی 27، جنوری 2013ء)

یہاں ہمارے منکرین میلاد دیوبندی وہابیوں سے چند سوالات ہیں:

کہ اگر بارہ ربیع الاول کو عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانا بدعت ہے تو تم نے خیر پور میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیوں منائی؟ اور اگر بارہ ربیع الاول شریف کے موقع پر جلوس میلاد نکالنا بدعت ہے تو تم نے جلوس نکال کر اس بدعت کا ارتکاب کیوں کیا؟ کیا ایک کام جو اہل سنت و جماعت حنفی بریلوی کریں وہ بدعت ہے لیکن وہی کام جب دیوبندی وہابی کریں تو ان کے لیے جائز ہو جاتا ہے؟ ہم سے جب مطالبہ کیا جاتا ہے کہ میلاد منانا اور جلوس نکالنا کہاں لکھا ہے؟ دکھاؤ! تو کیا ان خیر پور کے دیوبندیوں وہابیوں سے کسی نے حوالہ دکھانے کا مطالبہ کیا؟ اگر مطالبہ کیا گیا تو کیا صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم اور قرآن وحدیث سے اس کا ثبوت فراہم کیا گیا؟ اگر ثبوت فراہم کیے گئے تھے تو کیا دیوبندی ان ثبوتوں کو منظر عام پر لانا پسند کریں گے؟ اور کیا انہی ثبوتوں کی بنا پر اہل سنت و جماعت بریلوی عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میلاد منانے کا جواز فراہم کیا جا سکتا ہے یا نہیں؟ اگر تو کیا جا سکتا ہے تو کیا پھر دیوبندی اس کے بعد میلاد

اورجلوس میلاد کی مخالفت ترک کریں دے گے یانہیں؟اگرتو میلاداورجلوس میلاد کی مخالفت ترک کردیں گےتو پھرکیا جودیوبندی منکر میلادوعید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بدعت قرار دے گا یہ حامیان میلاددیوبندی اس کومنہ توڑ جواب دیں گےاورایک ایسے کام جوقرآن وحدیث اورصحابہ کرام سے ثابت ہےکو بدعت کہنے والے دیوبندی وہابیوں پرشرعی فتویٰ جاری کریں گے؟ نیز ان دیوبندی وہابی علماء کا کیا شرعی حکم ہے جوساری زندگی قرآن وحدیث اورصحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم سے ثابت شدہ کارخیر یعنی میلاد منانے اورجلوس میلاد نکالنے کو بدعت وحرام اورشرک وکفر بتاتے رہے؟ کیادیوبندی علماءشریکانِ میلاداس کاجواب دیناپسندکریں گے؟

ہم نہ کہتے تھے کہ اے داغ تو زلفوں کو نہ چھیڑ

اب وہ برہم ہیں تو ہے تجھ کوقلق یا ہم کو ہے

یا معاملہ اس کے برعکس ہے کہ کسی دیوبندی وہابی منکر میلاد نے ان خیرپور کے دیوبندیوں سے حوالہ دکھانے کا مطالبہ ہی نہیں کیا؟اوراگرمطالبہ ہی نہیں کیا گیا تو کیوں نہیں کیا گیا؟ کیا حوالے اورثبوت دکھانے کی ذمہ

داری صرف اہل سنت بریلوی ہی کی ہے اور دیوبندیوں کو کھلی چھوٹ ہے کہ وہ جسے چاہیں بدعت وحرام قرار دیں اور جسے چاہیں جائز وحلال اور وہ بھی بغیر ثبوت کے۔ پھر جب چاہیں اسی بدعت وحرام فعل کا کھلم کھلا ارتکاب کرنے لگیں انھیں کوئی روکنے ٹوکنے والا نہیں، جیسا کہ میلاد اور جلوس میلاد کے سلسلے میں ایسا کیا گیا ہے۔ اگر مطالبہ کے باوجود قرآن وحدیث اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم سے ان خیر پوری دیوبندیوں وہابیوں نے کوئی ثبوت وحوالہ فراہم نہیں کیا تو پھر انھیں ایسا بدعت و ناجائز کام کرنے سے روکا کیوں نہیں گیا؟ اگر روکنے کے باوجود بھی خیر پور کے علماء وعوام دیوبند میلاد منانے اور جلوس نکالنے پر مصر رہے تو ان کے متعلق کیا شرعی فتویٰ جاری کیا جائے گا؟ کیا انھیں بھی مشرک و بدعتی کے ''معزز'' القاب سے نوازا جائے گا اور ان کا بھی سماجی، معاشی، سیاسی، اخلاقی اور ہر طرح کا بائیکاٹ کیا جائے گا؟ اور انھیں بھی یہود ونصاریٰ کی نقل کرنے کا سرٹیفکیٹ عطا کیا جائے گا؟ یا ان سب کے لیے سات خون معاف ہیں کیونکہ یہ بریلوی نہیں ہیں بلکہ دیوبندی وہابی ہیں اور اپنے ہی قبیلے سے تعلق رکھتے

ہیں۔ اگر ایسا ہے تو پھر یہ دورنگی پالیسی کیوں؟ کیا اسلام کی یہی تعلیمات ہیں کہ ایک کام جب مخالف کرے تو اس پر فتوؤں کی بوچھاڑ کر دو اور جب وہی کام اپنے کریں تو نہ صرف خاموشی اختیار کر لی جائے بلکہ کھلم کھلا ان کی حمایت کی جائے۔

کیا ہم اس بات کی توقع رکھیں کہ انصاف پسند علماء دیوبند اگر میلاد منانے اور جلوس میلاد نکالنے کو بدعت وحرام جانتے ہیں تو وہ اپنے ان خیر پوری اور دیگر دیوبندی وہابی علماء کو بدعتی اور حرام کا مرتکب قرار دے کر ان کے خلاف شرعی فتویٰ جاری کریں گے؟ اور اگر علمائے دیوبند کے نزدیک اب میلاد منانا اور جلوس میلاد نکالنا جائز ہے تو کیا اس بات کی ان سے توقع کی جاسکتی ہے کہ جس طرح ہم نے میلاد اور جلوس میلاد کی حمایت میں یہ کتاب ''جشن میلاد دیوبند میں'' شائع کی ہے بالکل اسی طرح ایک کتاب ''جشن میلاد دیوبند میں'' دیوبندی وہابیوں کی طرف سے دیوبند سے میلاد کی حمایت میں شائع کی جائیگی؟ امید ہے علمائے دیوبند میری ان معروضات پر ضرور غور فرمائیں گے۔

رکھیو غالب مجھے تلخ نوائی پہ معاف
کہ کبھی زہر بھی کرتا ہے کارتریاقی

چندمزیدسوالات:

ہمارے سوال ابھی ختم نہیں ہوئے ، کچھ سوالات باقی ہیں ہمارے باقی ماندہ سوالات یہ ہیں کہ اب جبکہ دیوبندی وہابی حضرات نے خود میلاد منانا اور جلوس میلاد نکالنا شروع کر دیا ہے تو کیا آج کے بعد مولوی احمد لدھیانوی کی سپاہ صحابہ والے میلاد کے جلوسوں پر حملے بند کر دیں گے یا نہیں؟ اگر تو وہ حملے بند کر دیں گے تو ٹھیک، ورنہ کیا وہ اپنے ان دیوبندیوں کے جلوس میلاد پر بھی حملہ کیا کریں گے؟ ہمارا خیال ہے کہ دیوبندی وہابی جلوس میلاد کو ابھی بھی جائز قرار نہیں دیں گے تو کیا دیوبندی وہابی حضرات بتائیں گے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم میلاد کا جلوس کہاں سے کہاں تک نکالا کرتے تھے؟ اور اگر کبھی صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے جلوس میلاد پر بھی فائرنگ کا واقعہ پیش آجاتا تھا تو کیا صحابہ کرام بھی دیوبندیوں کی طرح مشتعل ہو جایا کرتے تھے؟ اور وہ کس روڈ کو ٹائر جلا کر بند کر دیا کرتے تھے؟ پھر جب پولیس صحابہ کرام

رضی اللہ تعالیٰ عنھم پر آنسو گیس کے شیل چلایا کرتی تھی تو کیا وہ بھی دیوبندی وہابیوں کی طرح (معاذ اللہ) منتشر ہو کر فرار ہو جایا کرتے تھے اور سارے محلے والوں کے لیے تکلیف کا باعث بنا کرتے تھے؟ جیسا کہ خیر پور میں دیوبندی وہابی تو شیلنگ سے ڈر کر بھاگ گئے مگر محلّہ بخاری کے مکین بالخصوص بچے اور خواتین بے ہوش و شدید متاثر ہوئے اور کیا صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم بھی مساجد سے بار بار اعلان کروا کر پورے شہر میں خوف و دہشت پھیلا کر ہڑتال کروایا کرتے تھے تا کہ شہر بھر کے لاکھوں مسلمان اپنا روزگار نہ کما سکیں۔ بچے سکول و کالج نہ جا سکیں، مزدور مزدوری کر کے اپنے بھوکے بچوں کا پیٹ نہ پال سکیں اور لوگ اپنے پیاروں کو ہسپتال نہ لے جا سکیں تا کہ ان کے پیارے دوا کے لیے تڑپ تڑپ کر جان دے دیں؟ ساتھ ہی یہ بھی بتا دیجئے گا کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم نے ایسی کتنی ہڑتالیں کی تھیں اور کب کب کی تھیں؟ یقین مانیے میری معلومات میں بیش بہا اضافہ ہو جائے گا امید ہے کہ دیوبندی وہابی حضرات میرے ان تمام سوالوں کے تشفی بخش جواب دیں گے میں منتظر رہوں گا۔

عید میلاد النبیؐ منانا رضائے الٰہی کا وسیلہ ہے:

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیگر دیوبندی وہابی تو مناتے ہی ہیں لیکن اب ہم جس دیوبندی مولوی صاحب کے میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانے کا حوالہ پیش کرنے جارہے ہیں وہ کوئی عام شخصیت نہیں ہیں بلکہ ان کا تعلق بابائے دیوبندیت مولوی اشرف علی تھانوی صاحب کے گھرانے سے ہے۔اس گھرانے اوران دیوبندی مولوی صاحب کا مقام دیوبندیوں وہابیوں میں بہت بلند ہے۔ہماری مراد بزرگ دیوبندی عالم دین مولوی احترام الحق تھانوی صاحب سے ہے،مولوی احترام الحق تھانوی صاحب بھی میلاد منانے میں دوسرے دیوبندیوں وہابیوں سے بالکل پیچھے نہیں ہیں۔

ملاحظہ کیجئے:

''کراچی (اسٹاف رپورٹر) عید میلاد النبیؐ منانا رضائے الٰہی کا وسیلہ ہے۔یہ بات پاکستان اسلامک فورم کے 17ویں سالانہ میلاد عشائیے کے شرکاء سے علماء نے خطاب کرتے ہوئے کی جس کا اہتمام

الحاج شمیم الدین بانی فورم اوران کے رفقاء نے کیا تھا۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا احترام الحق تھانوی نے کہا کہ نبی کریمؐ نے اپنا شجرہ مبارک 18 پشت تک زبانی ارشادفرمایااور تلقین کی کہ مہذب معاشرے کی تشکیل کے لیے یہ ضروری ہے کہ اپنا شجرہ نسب صحیح یاد رکھا جائے ۔۔۔۔۔۔۔محمد علی جعفری نے کہا کہ سرکار کی آمد پر خوشی کا اظہار کرنا رب کی رضا کا بڑا وسیلہ ہے''الخ۔

(روزنامہ جنگ کراچی 28،جنوری 2013ء)

پس جناب! ہم نے عید میلا دالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانے کا اتنا بھاری حوالہ پیش کر دیا ہے کہ تمام منکرین میلا د دیوبندی وہابی مل کر بھی اس بوجھ کواب اپنے سر سے اتار نہیں سکیں گے۔

مولوی احترام الحق تھانوی دیوبندی صاحب علمائے وہابیہ میں اتنا بلند مقام رکھتے ہیں کہ کوئی چھوٹا موٹا دیوبندی مولوی میلا دمنانے پران پر کفر وشرک کا فتویٰ لگانا تو درکنار انھیں غلط کہنے کا بھی سوچ بھی نہیں سکتا۔ ادھران پرکوئی بدعتی ومشرک وغیرہ کا فتویٰ لگا اور ادھر دیوبندی حکیم الامت

اشرف علی تھانوی کے چاہنے والے لاکھوں دیوبندی اس دیوبندی فتویٰ باز پر پل پڑیں گے۔ پھر اس فتویٰ باز دیوبندی وہابی مولوی کا وہ حال ہوگا کہ وہ بے چارہ آیندہ میلاد منانے والے ہر شخص پر فتویٰ لگانے سے ڈرے گا خواہ وہ میلاد منانے والا کوئی سنی بریلوی ہی کیوں نہ ہو۔

اب ہم ایک بار پھر علمائے دیوبند سے دست بستہ عرض گزار ہیں کہ وہ احترام الحق تھانوی صاحب پر میلاد منانے پر شرعی حکم جاری فرمائیں کیونکہ تھانوی صاحب محفل میلاد کو صرف جائز ہی نہیں سمجھتے بلکہ بنفس نفیس محفل میلاد میں تشریف لے جاتے ہیں اور عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانے کو رضائے الٰہی کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ اگر ایسی بات نہ ہوتی تو وہ محمد علی جعفری صاحب کو ٹوک دیتے لیکن تھانوی صاحب کا خاموش رہنا اس بات کی دلیل ہے کہ ان کا اپنا موقف بھی یہی ہے۔ اس کے علاوہ اس میلاد عشایئے میں تقریباً دس بارہ شعراء کرام اور نعت خوانان شیریں لسان نے کلام و نعت خوانی سے بھی حاضرین کو محظوظ کیا جن میں دو خواتین نعت خوان وجیہ قادری اور سبین خالد بھی شامل ہیں۔ ہم پوچھنے کی جسارت کریں گے کہ

کیا خواتین نعت خوانان سے نعتِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سن کر مولوی احترام الحق تھانوی صاحب کہیں گناہ کے مرتکب تو نہیں ہوئے؟ یہ بات تو بتانے کی ضرورت ہی نہیں کہ تمام نعت خوانان حضرات ایسی نعتیں پڑھتے ہیں جو دیوبندی وہابی عقیدے میں شرکیہ کہلاتی ہیں۔ تو کیا تھانوی صاحب کا میلاد عشائیے میں جانا، وہاں تقریر کرنا، شرکیہ نعتیں سننا اور وہ بھی خواتین سے گناہ در گناہ میں شمار نہیں ہوتا؟ ایسے بندے کے بارے میں دیوبندی حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی کی تعلیمات کے مطابق کیا شرعی فتویٰ آئے گا؟ جواب مطلوب ومقصود ہے۔

جشنِ میلاد دیوبند میں

محترم قارئین کرام! یہاں تک تو ہم نے پاکستانی علمائے دیوبند کا جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانا بیان کیا ہے لیکن چونکہ ہماری اس کتاب کا نام ''جشنِ میلاد دیوبند میں'' ہے اس لیے مناسب معلوم ہوتا تو ہے کہ دیوبند کے ہندوستان میں ہونے کی نسبت سے اب ہندوستانی علمائے دیوبند کا بھی جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانا بیان کر دیا جائے

تاکہ کتاب کے عنوان سے مطابقت ہو جائے۔ جس طرح پاکستانی دیوبندی وہابی علماء میلاد کو شرک و بدعت کہنے کے باوجود دھوم دھام سے مناتے ہیں ایسے ہی ہندوستانی دیوبندی وہابی علماء بھی ایک طرف تو میلاد منانے کو شرک و بدعت سے تعبیر کرتے ہیں اور دوسرے طرف بڑے دھڑلے سے جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مناتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ پاکستانی دیوبندی وہابی علماء کی طرح ہندوستانی دیوبندی وہابی علماء بھی بڑی شان و شوکت سے عظیم الشان جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کانفرنسوں کا انعقاد کرتے ہیں، جلوس میلاد نکالتے ہیں اور اس میلاد کے جلوس نکالنے کو عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اظہار کا ذریعہ جانتے ہیں۔

چونکہ ہم نے ارادہ کر رکھا ہے کہ ہم کوئی بات بغیر دلیل اور حوالے کے نہیں کریں گے اور نہ ہی بے شمار دلائل ہونے کے باوجود اپنی طرف سے کوئی دلیل ،قرآن وحدیث سے پیش کریں گے بلکہ ہر بات کا ثبوت علماء دیوبند کے گھر سے ہی پیش کریں گے،اس لیے آیئے دیکھتے ہیں کہ ہندوستانی دیوبندی وہابی منکرین میلاد علماء کس طرح جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ و

آلہ وسلم منا کر اہل سنت کے سچا ہونے پر مہر تصدیق ثبت کرتے ہیں۔

دیوبندی جمعیت علماء میسور اور جشن میلاد:

''میسور (صفدر قیصر /ایس این بی) آج جشن میلاد النبیؐ کے نام پر ہم سجاوٹ، آرائش و نمائش کو شاندار پیمانے پر کر رہے ہیں مگر کیا ہم نے کبھی یہ سوچا کہ ان خرافات میں ہم آپؐ کی آنکھوں کی ٹھنڈک نماز کو یکسر بھلا چکے ہیں کیا ہی اچھا ہوتا ہم اسی دن کے صدقے یہ ارادہ کرتے کہ ہم اب آقا کی تمام سنتوں اور نماز کی پابندی ضرور بہ ضرور کریں گے، یہی حقیقت میں اظہارِ عشق و عقیدت رسولؐ ہے، ان تاثرات کا اظہار منڈی محلّہ میں واقع ذاکر حسین سرکل میں جمعیت علماء میسور کی جانب سے منعقدہ اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے مولانا رفیع الدین قاسمی خطیب وامام مسجد کچھی میمن اشوکہ روڈ نے کیا، انہوں نے کہا کہ آپؐ کو ہماری ظاہری چیزیں پسند نہیں بلکہ آقا ہماری سیرتوں کو دیکھتے ہیں، صحابہ کرامؓ کی زندگی دیکھیے کہ کس طرح عشق رسولؐ کیا کرتے تھے مگر ہم مسلمانوں کو نہ قرآن کا علم ہے اور نہ اسلام کے معنی۔ یہاں تک کہ نماز اور مسجد کے اصول و آداب نہیں آتے پھر ہم کیا

عشق رسول ؐ کا دعویٰ کر سکیں گے ۔ہماری عقیدت و محبت اجلاسوں کے پوسٹروں میں نہیں بلکہ ہمارے عمل سے ہونی چاہئے۔آج کا جشن صرف ہم مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ تمام عالم کے لوگوں کے لیے ہے کیونکہ جس طرح قرآن ساری کائنات کے لیے اتارا گیا اس طرح آپ ؐ تمام عالم کے لیے رحمت اللعالمین بنا کر بھیجے گئے تھے لہٰذا ہم مسلمانوں کو مذہب اسلام کی تعلیمات کا درس ہمارے کردار حسنہ سے دینا ہے‘‘ الخ۔

(روزنامہ راشٹریہ سہارا بنگلور 28 جنوری 2013ء)

دیوبندی مولوی رفیع الدین قاسمی نے جشن میلاد منا کر ثابت کر دیا کہ جشن میلاد منانا مستحسن کام ہے ۔ان مولوی صاحب نے تو جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانا صرف مسلمانوں کے لیے ہی نہیں بلکہ تمام دنیا کے لوگوں کے لیے ثابت کر دیا ہے۔دیوبندی وہابی مولوی کے یہ الفاظ’’ آج کا جشن صرف ہم مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ تمام عالم کے لوگوں کے لیے ہے‘‘ ہماری اس بات کی دلیل ہے۔اس کے علاوہ مولوی صاحب نے اپنے الفاظ میں جشن میلاد منانے والوں کو مسلمان مانا ہے اور

جشن میلاد منانے کو اچھا گردانا ہے، جس سے ثابت ہوتا ہے کہ جشن میلاد منانا مسلمانوں اور ایمان والوں کے ایمان کی نشانی ہے ۔میلاد کا جشن منانے سے ایمان میں خرابی کے بجائے بہتری آتی ہے۔

قاسمی صاحب نے جو میلاد کے نام پر ہونے والی سجاوٹ اور آرائش ونمائش کو خرافات کہا ہے تو یہ ان کے اپنے اندر کی خرابی ہے انہیں میلاد کی آرائش وسجاوٹ خرافات لگتی ہیں ۔دیوبندی وہابی مولوی صاحب بتانا پسند کریں گے کہ ان کے اپنے مذکورہ جلسے کی تصویر جو اخبار میں چھپی ہے اس میں جلسے میں کی گئی لائٹنگ سجاوٹ اور آرائش ونمائش جو نظر آ رہی ہے یہ بھی خرافات ہے یا نہیں ؟ بڑی بڑی فلیکیس ،شاندار اور شاہانہ طرز کے بڑے بڑے جہازی سائز کے آرائشی ونمائشی اور سجاوٹی صوفے جن پر قاسمی صاحب خود اور ان کے تین دیوبندی وہابی میلادی مولوی چوڑے ہو کر بڑے ٹھسے سے براجمان ہیں کیا یہ بھی خرافات نہیں ہیں؟ شاندار میزیں بمع قیمتی سرخ میز پوش اور ان کے اوپر رکھی منرل واٹر کی بڑی بڑی بوتلیں کیا یہ سب خرافات اور فضول خرچی نہیں ہے؟ یقیناً آپ کے اصول کے مطابق یہ

سب خرافات ہیں جو آپ نے جشن میلاد کے نام پر کی ہیں اور جشن میلاد النبی کا نام بھی جو پس منظر کی فلیکس پر بڑا سا لکھا نظر آرہا ہے یہ بھی صرف بھولے بھالے سنیوں کو اپنے دام تزویر میں پھانسنے کے لیے لکھا گیا ہے۔ جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پر دھوکا دے کر آپ نے لوگوں کو بلایا اور پھر اسی جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف زہر اگلتے رہے۔قاسمی صاحب ! اب عوام باشعور ہو چکے ہیں۔اب لوگ آپ کے جھانسے میں نہیں آئیں گے۔آپ جس آرائش ونمائش اور سجاوٹ کو خرافات کہتے ہیں وہی خرافات اپنے لیے کیوں روا رکھتے ہیں ؟ اسے کہتے ہیں اوروں کو نصیحت ،خود میاں فضیحت۔

بہر حال ہمارا مقصد تو عوام کو یہ دکھانا ہے کہ دیوبندی وہابی میلاد شریف کو حرام و بدعت کہنے کے باوجود خود بھی سنیوں کی طرح لائٹنگ ، سجاوٹ اور آرائش و نمائش کر کے دھوم دھام سے مناتے ہیں اور فتوے صرف سنیوں پر ہی لگاتے ہیں ،ہم تمام دیوبندیوں کو حضرت بابا بلھے شاہ قصوری رحمتہ اللہ علیہ کے الفاظ میں یہ پیغام دیتے ہیں کہ:

اِکو پا سار کھ لے ہیرے یا کھیڑے یا رانجھا

منکرین میلاد سے ایک سوال

''موانہ (ایس این بی) عید میلاد النبیؐ کے موقع پر گزشتہ شب کھولیہ چوک موانہ میں ایک جلسہ کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت مولانا جرار قاسمی اور نظامت مفتی جاوید اشرف نے کی، مہمان خصوصی مولانا زبیر احمد تھے۔ انہوں نے عوام کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر ہی مسلمان چین کی نیند سو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب سے مسلمان دنیا کی حرص میں مبتلا ہوا ہے اور اس نے اپنے دینی فرائض سے منہ موڑ لیا ہے تب سے وہ پریشانیوں میں گھرا ہوا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ جب تک سیرت النبیؐ کو نہیں اپنائیں گے تب تک ہماری زندگی کامیاب نہیں ہوسکتی۔ مولانا مفتی عبدالصمد نے کہا کہ آج ہم جہیز اور مغربی خرافات کی زنجیروں میں جکڑ گئے ہیں جو دین کے بالکل خلاف ہے۔ پڑوسی اور رشتہ داروں کو بھول گئے ہیں۔ آخر میں مفتی صاحب نے دعا کرائی، اس موقع پر طالب قاری محمد آصف نے تلاوت کی۔

نبیل احمد قاسمی نے نعت پیش کی، جلسہ میں مولانا محمد راشد قاسمی، مولانا انیس احمد قاسمی، مولانا محمد سلیم ندوی، مولانا سیف الاسلام، قاری محمد شاکر، حافظ تاج محمد، محمد زاہد، محمد شاہد، محمد ارشاد انصاری، ابرار احمد انصاری، ڈاکٹر عشرت علی، حاجی محمد یامین، حاجی عبدالغفار، حاجی فخر الدین وغیرہ موجود تھے"۔

(روزنامہ راشٹریہ سہارا دہلی 27 جنوری 2013ء)

مذکورہ بالا جلسۂ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں دیوبندی وہابی جید علماء ومفتیان کی شرکت ان لوگوں کی آنکھیں کھولنے کے لیے کافی ہے جو عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانے کو ناجائز اور بدعت بتاتے ہیں، ہمارا ان دیوبندی وہابی منکرین میلاد سے سوال ہے کہ کیا موانہ کے جلسے میں شرکت کر کے میلاد منانے والے تمام دیوبندی وہابی علماء ومفتیان جاہل تھے کہ ان کو پتا نہ چل سکا کہ میلاد منانا جائز نہیں؟ نہیں! یقیناً وہ سب جانتے تھے کہ میلاد کی محافل کا انعقاد عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نشانی ہے اور میلاد منانا کوئی بدعت وحرام کام نہیں بلکہ قرآن وحدیث سے ثابت شدہ مستحب ومستحسن کام ہے۔ علمائے دیوبند کی اتنی بڑی تعداد کا جلسہ میلاد

میں شرکت کرنا ہمارے موقف کی واضح دلیل ہے۔

آنکھ والا تیرے جوبن کا تماشا دیکھے

دیدۂ کور کو کیا آئے نظر کیا دیکھے

دیو بندی جمیۃ علمائے ہند اور جشن میلاد

موانہ کے بعد آیئے اب دیو بندی وہابی تنظیم جمعیت العلماء ہند شاخ مدہول کے صدر اور دیگر دیو بندی وہابی علماء کی طرف سے جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانے کا نظارہ کریں:

''مدہول (ایس این بی) عشق رسول کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا جس کے دل میں حضورؐ کی محبت نہ ہو وہ دل ایمان سے مبرا ہے نیز محسن انسانیت سرکار دو عالمؐ کی حیات طیبہ بنی نوع انسان کے لیے نجات و سرخروئی کا واحد ذریعہ ہے، آپؐ کے افکار و اعمال، اخلاق، اقدار طرز معاشرت، تہذیب وتمدن، قیادت و سیادت، صبر وقناعت، الغرض کمالات کا کوئی پہلو تشنہ نہیں ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا محمد سلیم الدین قاسمی صدر جمعیت العلماء ہند شاخ مدہول نے جلسہ سیرت النبیؐ سے مخاطب ہو کر کیا۔۔۔۔

واضح رہے کہ جشن میلاد النبیؐ کا انعقاد باسر کے مسلمانان نوجوان کی جانب سے کوتوال گلی عاشور خانہ کے روبرو بصدارت مولانا سلیم الدین قاسمی منعقد ہوا۔اس جلسہ میں مسلمانان باسر واطراف واکناف نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔اس موقع پر مولانا انصار بیگ قاسمی امام وخطیب جامع مسجد نئی پیٹ نے عشق نبویؐ اور درود نبوی پر مشتمل پر مغز خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رسول برحقؐ سے تعلق خاطر ہر مومن کا ایمانی فریضہ ہے۔۔۔۔بعدازاں شعلہ بیاں مقرر مولانا انصار بیگ قاسمی امام وخطیب جامع مسجد نئی پیٹ نے جمال محمدی و کمال محمدی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ لب حسان سے آپؐ کے حُسن کو بیان کیا جائے ،آپؓ کہتے ہیں کہ آپ سے زیادہ حسین میری آنکھوں نے کبھی نہیں دیکھا اور آپ سے زیادہ جمیل کسی عورت نے پیدا نہیں کیا۔آپ کے حسن و جمال کو دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آپ خود اپنی مرضی سے مذکورہ حسن و جمال کے حامل پیدا ہوئے اور آپ کے حسن کو دیکھ کر چاند پانی پانی ہو جاتا۔آپ کی سیرت دنیا کے تمام انسانوں کی سیرت میں با کمال، بے داغ و بے نقص سیرت ہے۔آپ کے پسینہ کی خوشبو نے دنیا کی تمام خوشبوؤں کو پیچھے چھوڑ دیا۔

اس کے بعد حافظ وقاری رفیق استاذ جامعہ عربیہ بھینسہ نے کہا کہ حضور کی سیرت ایک تو آسمانی یعنی پیدائش سے قبل ملاء اعلیٰ سیرت دوسری آپ کی بعثت سے قبل کی سیرت پھر اس کے بعد آپ کی عادت و اطوار اقوال و معجزات اور دیگر پر مشتمل ہے۔۔۔۔ اس کے علاوہ محمد عبد الحفیظ حسامی امام وخطیب مسجد عمر باسر نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسلام نے انسان کو نہایت صاف وشفاف اور پاکیزہ طریقہ زندگی عطا کیا ہے۔۔۔۔

جلسہ کا آغاز معہد الابرار بھینسہ کے طالب علم کی قرات کلام پاک سے ہوا۔ اس جلسہ کی نظامت حافظ نعیم امام وخطیب مسجد کوتوال باسر نے کی۔ محمد عمر وعثمان متعلم دار العلوم حمیدیہ مدہول نے نذرانہ عقیدت پیش کیے۔ اسٹیج پر جناب شیخ لال میاں صدر جامع مسجد باسر، جناب قاضی محبوب، حافظ عثمان، حافظ عبد الودود، حافظ یونس کے علاوہ لمرا کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے۔ اس جلسہ میں مدہول، نئ پیٹ، بھینسہ اور اطراف واکناف کے لوگ کثیر تعداد میں موجود تھے''۔

(روزنامہ راشٹریہ سہارا حیدرآباد 12 فروری 2013ء)

سبحان اللہ! اسے کہتے ہیں "**اَلفَضلُ مَا شَهِدَتْ بِهِ الْاَعْدَاءُ**"

(فضل و کمال وہ ہے جس کی گواہی دشمن بھی دیں) دیوبندی وہابی منکرین میلاد نے کس زبردست انداز میں میلاد منایا اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ولادت کا تذکرہ کیا۔

دیوبندی وہابی شعلہ بیان مقرر مولوی انصار بیگ قاسمی نے کس طرح سرِ مجلس حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ولادت پاک کا ذکر کرتے ہوئے نعت خوان و میلاد خوانِ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حضرت سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشہور زمانہ میلادی اشعار پڑھے۔ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر میلاد شاندار الفاظ میں بیان کر کے سچے عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور میلادی ہونے کا حق ادا کر دیا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ کا یہ فرمانا بقول

دیو بندی مولوی انصار بیگ قاسمی ''آپ سے زیادہ حسین میری آنکھوں نے کبھی نہیں دیکھا اور آپ سے زیادہ جمیل کسی عورت نے پیدا نہیں کیا'' صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کا عقیدہ بیان کرتا ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جیسا کوئی دوسرا ہو ہی نہیں سکتا ، اب میں قاسمی صاحب سے یہ پوچھنے کی جسارت کرنا چاہتا ہوں کہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو کیسے پتا چلا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ جمیل کسی عورت نے پیدا ہی نہیں کیا ؟ کیا حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے دنیا کی اول سے لے کر آخر تک تمام عورتوں کے بچوں کو فرداً فرداً دیکھا تھا جو آپ نے ایسا دعویٰ کیا ؟ یا آپ کو علم غیب تھا ؟ یقیناً قاسمی صاحب اس سوال کا جواب دینے سے عاجز آجائیں گے ۔اس لیے اس سوال کا جواب ہم دیتے ہیں کہ عاشقوں کا یہ طریقہ نہیں ہے کہ پہلے چیک کریں اور دلیل تلاش کریں کہ جو کمال ہم اپنے محبوب آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیان کریں گے وہ کہیں سے ثابت بھی ہے کہ نہیں ؟ بلکہ عاشقوں کا طریقہ اور عقیدہ یہ ہے کہ دنیا کے خالق نے جو جو کمالات پیدا فرمائے ہیں وہ سب کے سب ،سب سے بڑھ

کر ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں موجود ہیں اوراس کے لیے انھیں کسی دلیل وجستجو کی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ عاشق عشق کرتا ہے دلیل نہیں مانگتا۔ یہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عقیدہ ہے اور یہی عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہل سنت و جماعت حنفی بریلوی کا عقیدہ ہے۔

نور محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک لاجواب مثال

اس کے علاوہ حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جو الفاظ دیوبندی وہابی مولوی صاحب نے بیان کیے ہیں کہ آپ کے حسن و جمال کو دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ’’آپ خود اپنی مرضی سے مذکورہ حسن و جمال کے حامل پیدا ہوئے‘‘۔

ان الفاظ میں چند لطیف نکات ہیں۔ ایک ایمان افروز لطیف نکتہ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی مرضی سے کیسے اپنا قد و قامت اور حسن و جمال بنوایا؟ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی اپنے جسم اقدس سے الگ کہیں موجود تھی جو اپنی مرضی سے اپنے جسم اطہر کو بنواتی رہی؟ اس بات کو ہم ایک مثال دیکر سمجھاتے ہیں کہ ایک آدمی ایک مجسمہ ساز

کے پاس جاتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ مجھے ایک ایسا شاہکار مجسمہ بنا کر دو جس کی مثال کہیں موجود نہ ہو۔ ایسا مجسمہ دنیا میں کسی اور شخص کے پاس نہ ہو۔ میں وہ مجسمہ اپنی مرض سے بنواؤں گا، جس طرح کے ہاتھ میں کہوں تم ویسے ہی اس کے ہاتھ بنانا، جس طرح کے میں تمہیں پاؤں بتاؤں گا تم بالکل اسی طرح کے پاؤں بنا دینا، جس طرح کے بال کہوں اسی طرح کے بال اور جس طرھ کے گال کہوں اسی طرح کے گال بنا دینا۔ ایسے ہی ناک، کان، آنکھیں، ہونٹ اور رنگ روپ جو جو میں تمہیں جیسا جیسا بتاتا جاؤں گا تم ویسا ویسا بناتے جانا، بالکل میری مرضی کے مطابق کام ہونا چاہیے۔

اب مجسمہ ساز اپنے کام کا آغاز کرتا ہے، وہ شخص پاس بیٹھ کر اسے نین نقش بتاتا جاتا ہے اور مجسمہ ساز بناتا جاتا ہے۔ جہاں کہیں اس شخص کو ضرورت ہوتی ہے وہ اپنی مرضی سے تبدیلی کرواتا رہتا ہے، آخر اس شخص کی مرضی ومنشاء کے مطابق وہ مجسمہ ساز مجسمہ بنا کر اسکے حوالے کر دیتا ہے۔ یوں مجسمہ تیار ہونے میں دو افراد اور ایک مجسمہ یہ تین کردار سامنے آتے ہیں۔ ایک مجسمہ ساز یعنی مجسمہ بنانے والا، دوسرا اپنی مرضی سے مجسمہ بنوانے والا

اور تیسرا بن کر تیار ہونے والا مجسمہ۔

اس مثال کو سامنے رکھتے ہوئے آپ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے الفاظ پر غور کریں دیوبندی وہابی مولوی نے جو الفاظ نقل کیے ہیں وہ یہ ہیں ''آپ خود اپنی مرضی سے مذکورہ حسن و جمال کے حامل پیدا ہوئے''۔یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا جیسا اپنی مرضی سے اپنا حسن و جمال وقد وقامت کہتے گئے ، اللہ تعالیٰ ویسا ویسا ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی کو بناتا گیا ، بنانے والا اللہ تعالیٰ ہے بننے والی ذات مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے تو اپنی مرضی سے ذات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بنوانے والی ذات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر کون ہیں اور کس روپ میں موجود تھیں؟ اس سوال کا جواب قاسمی صاحب اور ان کے ہم مسلک دیوبندیوں وہابیوں کے ذمے ہے لیکن ہم جانتے ہیں کہ اس سوال کا ان کے پاس کوئی جواب نہیں ہے۔ اس لیے اس سوال کا جواب بھی ہم ہی دے دیتے ہیں کہ ذات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی مرضی سے بنوانے والی ذات جو کہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے وہ نور محمدی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے جو نور کی شکل میں موجود تھی اور اپنے دنیا میں تشریف لانے والے جسم اطہر کو اپنی مرضی سے بنواتی رہی، اور دوسرا لطیف نکتہ یہ ہے کہ دیوبندی وہابی منکرین میلاد اکثر یہ کہتے رہتے ہیں کہ کیا صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے میلاد منایا تھا؟ تو دیکھ لیجئے کہ صحابی رسول حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیسا شاندار میلاد منایا تھا کہ آپ کے دیوبندی وہابی مولوی بھی حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ان میلادی نعتیہ اشعار کو اپنی محافل میلاد میں سرعام پڑھ کر ذکر میلاد کی محافل کو رونق بخشتے ہیں، اب تو دیوبندی وہابی حضرات کا یہ اعتراض بھی خود ان کی اپنی زبان سے ہی رفع ہو گیا فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس حوالے سے بھی میلاد منانا ثابت ہو گیا۔ اب ہم علمائے دیوبند سے پوچھتے ہیں کہ اگر جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانا بدعت ہے تو آپ کے ان دیوبندی وہابی علماء وعوام پر کیا فتویٰ آئے گا۔ اس جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تقریب میں مدھول، نئ پیٹ، بھینسہ اور اطراف واکناف کے کثیر تعداد میں دیوبندی وہابی حضرات کا سفر کر کے

شریک ہونا اس بات پر دال ہے کہ دیوبندیوں کے نزدیک بھی میلاد منانا نہ صرف جائز ہے بلکہ باعث اجر وثواب ہے ورنہ اتنی زیادہ محنت وکوشش اور سفر کرنا کیا معنی رکھتا ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا میلاد مبارک تمام انسانیت پر اللہ کا احسان عظیم:

''---(ایس ابن بی) اللہ تعالیٰ جن کو نبوت سے سرفراز اور مقام عطا کرنا چاہتا ہے ان کو ہر قسم کی خوبیوں سے نوازتا ہے۔---ان خیالات کا اظہار مولانا شاہد غفران قاسمی مہتمم دارالعلوم جامعہ عربیہ بھینسہ ومولانا سید رافع قاسمی امام وخطیب مسجد موموناں نے مسلم شادی خانہ میں منعقدہ ایک نعتیہ مقابلہ پروگرام کو مخاطب کرتے ہوئے کیا۔---مولانا نے کہا کہ رسول اکرمؐ کی میلاد مبارک تمام آدمیت پر بالخصوص اہل ایمان پر اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم اور اس کی عطا کردہ نعمتوں میں سے سب سے بڑی نعمت ہے۔ حضور اکرم محمد مصطفیٰؐ تمام انسانوں کی ہدایت کے لیے رسول اور سارے جہانوں کیلئے رحمت بن کر اس جہان رنگ وبو میں رونق افروز ہوئے ہیں''۔

(روزنامہ راشٹریہ سہارا حیدرآباد 16 فروری 2013ء)

ان دیوبندی وہابی علماء مولوی شاہد غفران قاسمی مہتمم جامعہ عربیہ بھینسہ اور مولوی سید رافع قاسمی امام وخطیب مسجد موموناں نے تو ذکر میلاد کرنے کے ساتھ ساتھ حضور اکرم صلی الہ علیہ وآلہ وسلم کے میلاد مبارک کو تمام آدمیت بالخصوص اہل ایمان پر اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم قرار دے دیا ہے، اس کے ساتھ ساتھ میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں میں سے سب سے بڑی نعمت قرار دے دیا ہے۔ اب ظاہر سی بات ہے کہ جن اہل ایمان کو یہ سب سے بڑی نعمت ملی ہے وہ تو میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منا کر اللہ تعالیٰ کے اس احسان عظیم اور اس سب سے بڑی نعمت پر خوشیوں کا اظہار ضرور کریں گے اور اللہ تعالیٰ کی اس سب سے بڑی نعمت پر شکر ادا کریں گے۔ یہ تو اہل ایمان کی نشانی ہے۔ ہاں جن پر اللہ تعالیٰ کا یہ احسان عظیم نہیں ہوا اور جن کو یہ سب سے بڑی نعمت نہیں ملی وہ چاہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا میلاد نہ منا کر خوشیوں کا اظہار نہ کریں۔ اگر وہ چاہیں تو اہل ایمان کو یہ سب سے بڑی نعمت ملنے پر ماتم کرلیا کریں۔ انہیں

پوری اجازت ہے۔

پسند اپنی اپنی مقام اپنا اپنا کیے جاؤ مے خوار و کام اپنا اپنا

جشن چراغان اور جلوس محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہاں تک تو ہم نے دیو بندیوں وہابیوں کے میلاد منانے اور جلوس نکالنے کے حوالہ جات نقل کیے ہیں لیکن اب ہم ایک قدم اور آگے بڑھاتے ہیں اور اپنے قارئین کو دکھاتے ہیں کہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہونے والے چراغاں اور دیگر اہتمامات پر تو دیو بندیوں وہابیوں کی بھنویں تن جاتی ہیں۔ چراغاں اور سجاوٹ کو دیکھ کر منکرین میلاد لال پیلے بلکہ کالے، نیلے ہو جاتے ہیں۔ غصے سے منہ سے جھاگ چھوڑنے لگ جاتے ہیں۔کفر وشرک کے فتوں کی لمبی لائن لگا دی جاتی ہے کہ یہ سب بدعت ہے، فضول خرچی ہے، فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔تو آیئے، ہم دکھاتے ہیں کہ یہ سب کام دیو بندی وہابی کتنے مذہبی جوش و جذبے سے سرانجام دیتے ہیں۔اب یہ دیو بندی وہابی ہی بہتر طور پر بتا سکتے ہیں کہ ایسا وہ کیوں کرتے ہیں؟ کیا صرف شیطان کے بھائی بننے کے لیے یا

کوئی اور مقصد ہے؟ یہ بات ذہن نشین رہے کہ ہندوستان میں جلوسِ جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جلوس محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی کہا جاتا ہے۔ ملاحظہ کیجئے:

''کانپور (ایس این بی) محسن انسانیت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یوم ولادت باسعادت کے موقع پر جشن چراغاں اور جلوس محمدی کے تعلق سے کلکٹریٹ واقع کانفرنس ہال میں ضلع مجسٹریٹ ایم پی اگروال کی صدارت میں منعقدہ میٹنگ میں کئی نکات پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ سیکورٹی کے معقول انتظامات کے ساتھ ہی دیگر انتظامات کو بہتر بنائے رکھنے کی ہدایت دی گئی۔ جلوس کے روٹ کی سڑکوں کی مرمت اور صفائی ستھرائی کے لیے بھی کہا گیا۔

واضح ہو کہ بارہ ربیع الاول 25 جنوری کو ہے۔ اسی دن تاریخی جلوس محمدی پریڈ میدان سے نکالا جاتا ہے جبکہ 24 جنوری کو جشن چراغاں ہوگا۔ اس موقع پر گھنٹہ گھر، شتر خانہ، پرانی چنگی، جاج مئو، ریل بازار، شجاعت گنج، بابو پوروہ، گوال ٹولی، بانس منڈی، حلیم کالج چوراہا، چمن گنج،

بیکن گنج، افتخار آباد، رجبی روڈ، نئی سڑک، طلاق محل، کرنیل گنج، کلیان پور، روشن نگر، سید نگر، مسوان پور، مچھریا اور نواب گنج سمیت تمام مسلم آبادی والے علاقوں میں برقی قمقموں سے گھروں اور گیٹوں کو سجایا جاتا ہے۔ نعتیہ مشاعرے، قرآن خوانی اور جلسہ عید میلا النبیؐ بھی منعقد ہوتے ہیں۔ یہاں کثیر تعداد میں غلامان مصطفیٰؐ شرکت کرتے ہیں۔

25 جنوری کو پریڈ میدان سے جمعیۃ علماء کے زیر قیادت اور زیر اہتمام تاریخی جلوس محمدی نکالا جائے گا۔ اس میں شہر کی سیکڑوں انجمنیں اپنے جھنڈے اور بینر کے ساتھ شریک ہوں گی۔ یہ جلوس کارسیٹ چوراہا، مرغ مارکیٹ، نئی سڑک، پیچ باغ، دادا میاں چوراہا، طلاق محل، ڈاکٹر بیری کا چوراہا، کنگھی محال، نالہ روڈ، گلاب گھوسی مسجد، چمن گنج، حلیم کالج چوراہا، فہیم آباد، بانس منڈی، لاٹوش روڈ، مول گنج اور پڑکا پور علاقہ سے گزر کر پھول باغ کے میدان میں اختتام پذیر ہوگا۔ یہاں شرکائے جلوس مغرب کی نماز باجماعت ادا کریں گے۔ جشن چراغاں اور جلوس محمدی کو لے کر جمعیۃ علماء کے نمائندے قاضیان شہر و دیگر ملی وسماجی کارکنوں نے شرکت کی۔

جمعیۃ علماء کے نائب صدر ڈاکٹر حلیم اللہ خان نے جمعیۃ علماء کی جانب سے جلوس کے روٹ کی تفصیلی رپورٹ پیش کی جس میں جلوس کے راستے کی مرمت، بجلی کے لٹکے ہوئے تاروں کو ٹھیک کرنے، سڑکوں پر کوڑے کے انبار، رجبی گراؤنڈ کے اندر اور باہر پھیلی ہوئی گندگی اور کوڑوں کے ڈھیر کو ہٹوانے، گراؤنڈ کی زمین ہموار کرانے، سڑکوں پر پائپ لائن کے لیکیج کی وجہ سے بہتا ہوا پانی، سڑکوں پر رکھے ہوئے ٹرانسفارمروں کے پاس ملبے کو ہٹوانے، فراش خانہ میں بہتی ہوئی نالیوں کو ٹھیک کرانے، کنگھی محال میں گلاب گھوسی کی مسجد نالہ روڈ سے محمد علی پارک کے چاروں طرف پھیلی گندگی اور کوڑے کے ڈھیر ہٹوانے کی بات بتائی۔ بانس منڈی پولیس چوکی کے برابر گلی میں گندے جانوروں کا باڑا ہے جس کو پچیس جنوری کی صبح سے رات تک بند کرانے کی سخت ضرورت ہے۔ اسی طرح انور گنج تھانے کے برابر گلی میں لاٹوش روڈ فائر بریگیڈ اسٹیشن سے ملی ہوئی گلی میں اور فائر بریگیڈ اسٹیشن کے سامنے گلی میں گندے جانوروں کے باڑے ہیں ان کو بند کرانے کی بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ مول گنج سے مسٹن روڈ اور کوتوالی

چوراہے تک پوری روڈ پر سڑک کے درمیان کاروں اور دیگر گاڑیوں کی پارکنگ کی اجازت جلوس محمدی کے دن رات دس بجے تک نہ دی جائے۔

سروے رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایل آئی سی چوراہے سے پھول باغ کے اندر جانے والے گیٹ کو بند کرادیا گیا ہے جہاں سے جلوس گزشتہ 98سال سے پھول باغ کے اندر جاتا ہے اور پھر وہاں پر مغرب کی نماز پڑھی جاتی ہے۔اس سال ایل آئی سی کو اپنی منزل پر پہنچنے میں دشواری ہو گی۔اس لیے اس دیوار کو جلوس کے داخلے کے پیش نظر گروادیا جائے اور راستہ کھلوادیا جائے۔

شاہد نفیس نے بھی جلوس کے راستے شہر کے دیگر مقامات پر جلوس کے تعلق سے راستوں کو مرمت کرانے وغیرہ کی تفصیلی رپورٹ حکام کو دی۔ خاص طور پر جلوس سے ایک دن قبل اور جلوس کے ایک دن بعد تک بغیر رکاوٹ بجلی کی سپلائی کا انتظام کرنے کی بات حکام سے کہی۔حکام کو یہ بتایا گیا کہ جلوس سے قبل والی رات میں پورے شہر میں سجاوٹ کی جاتی ہے اور تمام مسلم محلوں میں عورتیں مرد اور بچے اس سجاوٹ کو دیکھنے کے لیے نکلتے

ہیں۔۔۔۔

''ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایم پی اگروال، ایس ایس پی پشسوی یادو نے جلوس محمدی کے تعلق سے مذکورہ مشکلات اور دشواریوں کو غور سے سنا اور ان سب پر توجہ دینے کی بات کہی''۔

(روزنامہ راشٹریہ سہارا کانپور 18 جنوری 2013ء)

اس میٹنگ میں دیوبندی جماعت جمعیۃ علمائے ہند کے جنرل سیکرٹری جو بعد میں قائم مقام قاضی شہر کانپور مقرر ہوئے، مولوی محمد متین الحق اسامہ قاسمی، سیکریٹری زبیر احمد فاروقی، سیکریٹری حامد علی انصاری، خازن حافظ محمد شعیب، ڈاکٹر نعیم حامد، پریڈ بازار کمیٹی کے عبد المعبود، مولانا معمور احمد، سرتاج عالم، نواب نیتا وغیرہ موجود تھے۔

ملاحظہ فرمایئے کہ کیسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یوم ولادت 12 ربیع الاول شریف کو یہ دیوبندی وہابی دھوم دھام سے مناتے ہیں۔ پورے کانپور شہر میں سجاوٹ کی جاتی ہے۔ تمام مسلم آبادی والے علاقے کو برقی قمقموں اور آرائشی گیٹوں سے سجایا سنوارا جاتا ہے۔ گلیوں اور بازاروں

میں چراغاں کیا جاتا ہے۔ گیارہ ربیع الاول کو گلیاں بازار اور سڑکیں لائٹنگ کر کے اس رات جشن چراغاں منایا جاتا ہے۔ نعتیہ مشاعرے اور قرآن خوانی کی جاتی ہے۔ بارہ ربیع الاول کے موقع پر جلسہ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منعقد کیا جاتا ہے۔ پورے شہر کی گلیاں، سڑکیں، بازار، محلے اور چوراہے گندگی سے صاف کرائے جاتے ہیں۔

جلوس کے راستے کی مرمت اور بجلی کے لٹکے ہوئے تاروں کو ٹھیک کروایا جاتا ہے۔ سڑکوں پر پڑے کوڑے کرکٹ کے ڈھیر ہٹوا دیے جاتے ہیں۔ گندے پانی کے نکاس کا انتظام کیا جاتا ہے۔ نالیوں کی مرمت کروائی جاتی ہے۔ رجبی گراؤنڈ کی زمین کو خصوصی طور پر ہموار کیا جاتا ہے۔ جانوروں کے باڑے بند کرا دیے جاتے ہیں۔ سڑکوں پر جو گاڑیوں کی پارکنگ ہے اسے بند کرا دیا جاتا ہے۔ جلوس کے راستے میں آنے والی دیوار کو گرانے کی سفارش کی جاتی ہے۔ یہ سب کس لیے کیا جاتا ہے صرف اس لیے کہ بارہ ربیع الاول کو عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جلوس امن و امان اور سکون وشانتی کے ساتھ اپنی منزل تک پہنچ سکے۔

بات یہیں ختم نہیں ہوتی بلکہ بجلی کی سپلائی کا خصوصی انتظام کیا جاتا ہے صرف اس لیے کہ جلوس سے قبل والی رات پورے شہر میں جو سجاوٹ کی جاتی ہے اس سجاوٹ کو دیکھنے کے لیے تمام دیوبندی وہابی عورتیں، مرد اور بچے ساری رات شہر کی گلیوں، بازاروں اور چوکوں، چوراہوں میں گھومتے ہیں۔

اس سج دھج اور اہتمام کے بعد جب 12 ربیع الاول کو جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جلوس، جلوس محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلتا ہے تو اس میں سارے شہر کی سینکڑوں دیوبندی وہابی انجمنیں اپنے جھنڈوں اور بینروں کے ساتھ شریک ہوتی ہیں۔ یہ جلوس سارے شہر کا چکر کاٹ کر پھول باغ کے میدان میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔

اب ہماری تو زبان جل جائے اگر ہم یہ پوچھنے کی ہمت کریں کہ حضور والا !جب یہ سارے کام بریلویوں کے لیے بدعت و شرک اور خرافات ہیں تو آپ کی شریعت کیا الگ سے اتری ہے کہ دیوبندی وہابیوں کے لیے یہی کام نہ صرف جائز ہیں بلکہ کارثواب ہیں۔ جبھی تو دیوبندی علماء پورے اہتمام سے یہ تمام امور سرانجام دیتے ہیں۔ ہم تو یہ بھی پوچھنے کی

ہمت نہیں کر سکتے کہ جناب جو ہزاروں لاکھوں دیو بندی مرد اور عورتیں رات کو جشن چراغاں اور سجاوٹ کا نظارہ کرنے نکلتے ہیں یہ کس شریعت میں کس دلیل کی رو سے جائز ہے۔ یہ سب اہتمامات اگر بریلویوں کے لیے ناجائز ہیں تو دیو بندیوں کے لیے کیوں کر جائز ہو گئے؟ کیا یہ سب کچھ جو آپ جلوس محمدی اور اس سے متعلقات کی صورت میں کرتے ہیں قرآن و حدیث اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے ثابت ہے؟

یا یہ دیو بندی وہابیوں کی مرضی ہے اور ان کے اپنے گھر کی شریعت ہے کہ جس چیز کو جس کے لیے چاہیں حرام کر دیں اور اپنے لیے جو چاہیں بغیر کسی دلیل کے حلال کر لیں؟۔۔۔۔۔

نہ تم صدمے ہمیں دیتے نہ ہم فریادیوں کرتے

نہ کھلتے راز سر بستہ نہ یوں رسوائیاں ہوتیں

جلوس محمدی

عید میلا النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے نکلنے والے دیو بندیوں وہابیوں کے جلوس محمدی کے متعلق ایک اور قابل غور حوالہ ملاحظہ

فرمائیں:

'' کانپور(ایس این بی) جلوس محمدیؐ میں شرکت کرنے والے انجمنیں صرف اپنے جھنڈوں کے ساتھ اسلامی شائستگی، تہذیب اور حسن اخلاق، عقیدت ومحبت کے ساتھ سر پر ٹوپیاں پہن کر عطر لگا کر نعت اور سلام و درود کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے شرکت کریں۔ جلوس محمدیؐ میں چھوٹا ہاتھی لوڈر کا بالکل استعمال نہ کریں۔ ڈی جے بھی نہ لگائیں اس سے جلوس کے احترام اور وقار کو ٹھیس ہی نہیں پہنچتی بلکہ یہ اسلامی شریعت کے منافی ہے۔

جلوس محمدیؐ جو اس مرتبہ اپنی تاریخ کے 99 / سال پورے کرے گا اور آزادی کے بعد سے جمعیت علماء شہر کانپور کے زیر قیادت واہتمام میں نکالا جاتا ہے کی تیاریوں اور انتظام وانصرام کے سلسلہ میں جلوس میں شامل ہونے والی انجمنوں، عمائدین شہر کے ساتھ اراکین جمعیۃ علماء کے ساتھ آج ہونے والی ایک میٹنگ میں مقررین نے مذکورہ باتوں کی جانب خصوصی طور پر متوجہ کیا۔ نئی سڑک پر پیچ باغ تراہے سے دادا میاںؒ کے چوراہے تک بیچ سے جھنڈوں کا شامل ہونا، سڑکوں کے کنارے چھوٹا ہاتھی لوڈر آگے لگانے

کی کوشش میں جلوس کا راستہ جام ہو جاتا ہے اور کاوٹ پیدا ہوتی ہے۔اس لیے جلوس میں شامل ہونے والی انجمنوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ بیچ سے جلوس میں داخل نہ ہوں، پریڈ گراؤنڈ سے اپنے ٹکٹ نمبر کے اعتبار سے جلوس میں شامل ہوں۔

میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے جمعیت علماء شہر کانپور کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد متین الحق اسامہ قاسمی نے کہا کہ جلوس محمدیؐ میں شامل ہونے والے عاشقان مصطفیٰؐ کو نبی اکرمؐ کے ذریعہ اختیار کیے سلیقہ کو اختیار کرنا چاہئیے۔

انہوں نے کہا کہ سنت نبوی کے مطابق اپنے ذہن و کردار کو بنانا چاہیے جس کی ہم سب میں کمی ہے۔انہوں نے کہا کہ مسلک اور عقیدے سے بالاتر ہوکر اپنے میں حسن اخلاق اور ڈسپلن پیدا کریں اور اگر مشترکہ طور پر ممکن نہ ہوتو انفرادی طور پر یہ اپیلیں کی جائیں کہ جلوس محمدیؐ میں شرکت حیات طیبہؐ کی روشنی میں ڈسپلن کے ساتھ ہونی چاہیئے۔اگر فلمی انداز میں نعت شریف پڑھی جائیں گی تو یہ خلاف شریعت ہے۔ہم سب کومل کر ملت کو

ان سلیقوں کو سکھانا اور سیکھنا چاہیے جو نبی اکرمؐ کی سنتوں کے مطابق ہو۔

میٹنگ کا آغاز مولانا نورالدین نے قرآن کریم کی تلاوت سے کیا۔ ڈاکٹر حلیم اللہ نے میٹنگ کی غرض و غایت بتاتے ہوئے اپیل کی کہ جلوس میں چھوٹا ہاتھی لوڈر، ڈی جے وغیرہ کا استعمال نہ کریں۔ قاضی محمد جنید نے کہا کہ اس جلوس کو 99 / سال پورے ہو رہے ہیں اگلا ایک صدی کا جلوس ہوگا۔ آخر میں سیکرٹری زبیر احمد فاروقی نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

میٹنگ کو خطاب کرنے والوں میں رام کھلا ون ساہو، محمد آصف، شاہد اسلم، حاجی افضال احمد، ذیشان عالم خاں، محمد نسیم ہیرا، محمد اسحاق سابق کارپوریٹر، ڈاکٹر طفیل احمد، اعجاز جوہری، محمد انصار خاں، ڈاکٹر مبارک علی، اصغر بن یعقوب، محمود عالم قریشی، سمیع اقبال، محمد ہاشم، ادریسی لال بابو، وقار احمد، حامد علی انصاری، نواب نیتا بھی شامل ہیں۔ انتظامیہ کی جانب سے اے سی ایم چہارم پیوگپتا نے بھی شرکت کی"۔۔۔۔۔۔

(روزنامہ راشٹریہ سہارا کانپور 21 جنوری 2013ء)

ہم کو معلوم ہے جنت کی حقیقت لیکن

دل کے خوش رکھنے کو غالب یہ خیال اچھا ہے

دیو بندی وہابی مذہب کی صورتحال بھی بالکل اسی شعر کے جیسی ہے۔ وہ سارے کام جو اہل سنت حنفی بریلوی عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر انجام دیتے ہیں، دیو بندی وہابی علماء ان کو شرک و بدعت اور ناجائز قرار دیتے ہیں۔ علماء دیو بند اپنے مریدین و پیرو کاروں کو صبح و شام یہ درس دیتے ہیں کہ میلاد منانا جائز نہیں بلکہ شرک و بدعت اور ناجائز ہے کیوں کہ یہ قرآن وسنت اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ثابت نہیں۔ اپنے خیال میں وہ اسے توحید کے خلاف سمجھتے ہیں اور میلاد مٹانے کو توحید اور حصول جنت کا سبب گردانتے ہیں۔ اسی لیے وہ دن رات ایک کر کے میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف کام کرتے ہیں اور اپنے حساب سے اپنی خیالی جنت کے حقدار بنتے ہیں۔

لیکن انہی کے اپنے ہم مسلک وہم مشرب علمائے دیو بند یہ وہابیہ نے ان کی ساری کاوشوں کو خاک میں ملا دیا اور جشن میلاد منا کر ثابت کر دیا کہ اہل میلاد یعنی میلاد منانے والے سنی حنفی بریلوی عاشقان رسول صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم حق پر ہیں۔

اب دیوبندیت دو حصوں میں تقسیم ہو چکی ہے۔ ایک حصہ میلاد منانے کو شرک و بدعت گردانتا ہے جبکہ دوسرا حصہ اس جشن میلاد کو دھوم دھام سے مناتا ہے اور اسے ایمان اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی علامت جانتا ہے۔ یہ دوسری قسم کے دیوبندی وہابی حضرات میلاد کو اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم اور سب سے بڑی نعمت سمجھتے ہیں اس لیے بڑی دھوم دھام سے میلاد کا جشن مناتے ہیں جیسا کہ آپ نے اس مختصر سی کتاب میں باحوالہ ملاحظہ فرمایا۔

اب عام دیوبندی وہابی جب قسم اول کے فتوے دیکھتا ہے تو جشن میلاد کے شدید خلاف ہو جاتا ہے اور جب قسم ثانی کے افعال واقوال دیکھتا ہے تو وہ بے چارہ پریشان ہو جاتا ہے اور اسی پریشانی اور ذہنی الجھن کی وجہ سے آخر وہ تحقیق کا راستہ اختیار کرتا ہے اور دیکھتا ہے کہ محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میلاد منانے میں ہی ہے تو پھر دیوبندیت چھوڑ کر مسلک حق اہل سنت وجماعت اختیار کر لیتا ہے۔

قارئین ہماری اس بات سے اتفاق کریں گے کہ دیوبندیوں وہابیوں کی اکثریت اپنے آباؤ اجداد کے مسلک کے برخلاف دھوم دھام سے میلاد منانے کی جانب مائل ہورہی ہے کیونکہ ان کو سمجھ آ گئی ہے کہ عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شرک نہیں ایمان کا حصہ ہے۔

اللہ تعالی اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میری اس کاوش کو قبول فرمائے اور اسے لوگوں کے لیے ہدایت اور میرے لیے بخشش کا ذریعہ بنائے، آمین۔

بجاہ سید النبی الامین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین

حسن رضا سردار وصفی قادری بریلوی

3 جون 2016ء بروز جمعۃ المبارک ساڑھے بارہ بجے دوپہر

دیگر تصانیف

(1) گستاخ کون؟

(معروف دیوبندی ناول نگار اشتیاق احمد سے
تحریری مناظرہ اور اسے عبرت ناک شکست)

(2) اصلی اہل سنت کون؟

(دیوبندیوں کے دعویٰ اہلسنت کی ناقابل فراموش دلائل
سے تردید اور روافض سے تعلقات پر لاجواب کتاب)

(3) جشن میلاد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیوبند میں

(پاکستانی اور ہندوستانی علماء دیوبند سے جشن میلاد کا ثبوت)

(4) منکرین میلاد اور جشن میلاد

(منکرین میلاد کے جشن میلاد پر اعتراضات کے دندان
شکن جوابات اور اکابرین دیوبند سے جشن میلاد کے
ناقابل تردید ثبوت)